بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم - نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم -
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود -

السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ -

خاکسار نے جب تمام دلائل اور research سے جناب عبد الغفار صاحب کو سچّا پایا تو خدا کے خوف اور انتہائی ڈر سے خدا کے گھر اور اُس کے محبوب اور میرے سیّد و مولا حضرت محمد ﷺ کے دیار پر دعائیں مانگ کر سچائی اور خدا کے حضور سرخرو ہونے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی - چنانچہ محض اس غرض سے عمرہ کے لئے گیا اور جو لطف اور کرم میرے مالک نے مجھ پر کئے اِن کا ذکر الفاظ میں کرنے میں طاقت نہیں پاتا - یہ زندگی میں ایک بے حد لطیف اور عجیب تجربہ تھا جو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے -
خاکسار نے شاید ہی کوئی ایسا سجدہ کیا ہو جس میں خدا سے یہ نہ درخواست کی ہو کہ اے خدا مجھے بے حد کھلے کھلے طریق پر بتا کہ کیا عبد الغفار صاحب تیرے محبوبوں میں سے ہیں یا کہ شیطانی بندہ ہے اور لوگوں کو بُرے راستے پر چلا رہا ہے - میں آپ سب لوگوں کو خدا کی قسم کھا کر جس کے قبضۂ قدرت میں میری ہر سانس ہے بتاتا ہوں کہ ایک رات خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہوں جہاں نور ہی نور ہے اور میرے سامنے کافی مینار ہیں - (تقریباً چار سے چھ کے درمیان) مگر تمام مینار روشنی سے محروم اور محض عکس کی طرح ہیں مگر میرے سامنے اور سب سے قریب مینار جو کہ میرے سامنے ہے اور انتہائی خوبصورت اور روشن ہے - ایسا مینار میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا - انتہائی خوبصورت اور روشن ہے - جب میں اسے نیچے سے اوپر تک دیکھتا ہوں تو بے حد حیران مگر شادمانی کی حالت میں ہوتا ہوں - جب میں اس مینار کے اوپر کے حصّہ کو دیکھتا ہوں تو حیرانگی کی حد نہیں رہتی کیونکہ دیکھتا ہوں کہ مینار کے اوپر لکھا ہوتا ہے صرف دو الفاظ "عبد الغفار" - یہ انتہائی خوبصورت رسم الخط جو کہ عربی کا معلوم ہوتا ہے میں

لکھا ہوتا ہے۔ اس کے بعد مجھے خدا کے کلام قرآن کریم کی
سورۃ آل عمران کی آیات ۸۲ اور ۸۳ مجھے پڑھائی جاتی ہیں۔ اور
پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ یہ خواب اپریل ۲۰۱۱ء کا ہے۔
خاکسار اپنے آپ کو بے حد کمزور اور امی سمجھتا ہے۔ اللہ کے خوف اور محض
تحدیث بالنعمۃ کے طور پر یہ بیان کر رہا ہوں۔ مجھے کوئی شہرت اور دنیاوی شان و
شوکت یا پیری مریدی کا کوئی شوق نہیں۔ بلکہ یہ خواب اور کشوف اور رؤیا ئے صادقہ
میرے پاس امانت تھے جو آپکی نظر کر کے خدا کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچنے
کی کوشش کی ہے۔ اور حدیث بھی ہے کہ "الساکت عن الحق شیطان اخرس"
میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خواب اور دوسرے تمام خواب
خدا کے گھر اور دیار حبیب پر دعاؤں کے بعد نظر آئے ایک ایک لفظ درست آپکے
سامنے بیان کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے پیارے مہدی ع
کے ذکی غلام اور اس صدی کے مجدد کو پہچاننے کی طاقت دے
اور آپ سب کا مددگار ہو۔ تمام افراد جماعت اور میرے گھر والے اور تمام دوست
بھی مجھے چھوڑ جائیں مگر مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ رب لا تذرنی فرداً وانت
خیر الوارثین۔

والسلام

خاکسار
سید مولود احمد
۱۷ مئی ۲۰۱۱ء

۱۹ مئی ۲۰۱۱ء — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود ع

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک رات خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک بڑے مکان میں ہوں۔ اور یہ مکان بڑا اس طرح کہہ سکتا ہوں کہ یہ لمبائی میں طویل ہے مگر چوڑائی میں عام مکانوں کی طرح ہے۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں اس مکان میں مہمان کی طرح آیا ہوں۔ مکان میں بہت بچے اور کچھ لوگ چل پھر رہے ہیں۔ میں اپنے کندھے پر تولیہ لئے غسل خانہ کی طرف جا رہا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ محترم عبد الغفار صاحب ایک صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں۔ اور ان کے ارد گرد کافی تعداد میں بچے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور عبد الغفار صاحب انہیں قرآن کریم سکھا رہے ہیں۔ اتنے میں ان کا بیٹا وہاں آ جاتا ہے اور مجھے انتہائی خلوص سے گلے ملتا ہے اور دریافت کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ سید صاحب (خاکسار) کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔ خاکسار جواباً کہتا ہے کہ ہاں آپ عبد الغفار صاحب کے بیٹے ہیں۔ اس پر وہ خوشی کا اظہار کرتا ہے اور میں سب کو کہتا ہوں کہ میں غسل لے لوں پھر آپ سب کے پاس آتا ہوں۔ جب میں غسل خانہ میں داخل ہونے لگا اور پیچھے مڑ کر دیکھا ہوں کہ عبد الغفار صاحب صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں اور ان کے بازو (دونوں) جسم کے مقابلہ میں چھوٹے ہیں۔ اور وہ بے حد اخلاص اور محنت سے قرآن پڑھا رہے ہیں۔ اور میں غسل خانہ میں نہانے کی غرض سے داخل ہو جاتا ہوں اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

والسلام خاکسار سید مسعود الد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیحِ الْمَوعُود

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

خاکسار نے جب تمام دلائل اور Research سے جناب عبدالغفار صاحب کو سچا پایا تو خدا کے خوف اور اِنتہائی ڈر سے خدا کے گھر اور اُسکے محبوب اور میرے سیّد و مولا حضرت محمد ﷺ کے دیار پر دعائیں مانگ کر سچائی اور خدا کے حضور سرخرو ہونے کا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ محض اس غرض سے عمرہ کیلئے گیا اور جو لطف اور کرم میرے مالک نے مجھ پر کیے اِن کا ذکر الفاظ میں کرنے میں طاقت نہیں پاتا۔ یہ زندگی میں ایک بے حد لطیف اور عجیب تجربہ تھا جو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔

خاکسار نے شاید ہی کوئی ایسا سجدہ کیا ہو جس میں خدا سے یہ نہ درخواست کی ہو کہ اے خدا مجھے بے حد کھلے کھلے طریق پر بتا کہ کیا عبدالغفار صاحب تیرے محبوبوں میں سے ہیں یا کہ شیطانی بندہ ہے اور لوگوں کو بُرے راستے پر چلا رہا ہے۔ میں آپ سب لوگوں کو خدا کی قسم کھا کر جسکے قبضۂ قدرت میں میری ہر سانس ہے بتاتا ہوں کہ ایک رات خواب دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسی جگہ پر کھڑا ہوں جہاں نور ہی نور ہے اور میرے سامنے کافی مینار ہیں۔ (تقریباً چار سے چھ کے درمیان) مگر تمام مینار روشنی سے محروم اور محض عکس کی طرح ہیں مگر میرے سامنے اور سب سے قریب مینار جو کہ میرے سامنے ہے اور اِنتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ ایسا مینار میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ اِنتہائی خوبصورت اور روشن ہے۔ جب میں اِسے نیچے سے اوپر تک دیکھتا ہوں تو بے حد حیران مگر شادمانی کی حالت میں ہوتا ہوں۔ جب میں اِس مینار کے اوپر کے حصہ کو دیکھتا ہوں تو حیرانگی کی حد نہیں رہی کیونکہ دیکھتا ہوں کہ مینار کے اوپر لکھا ہوتا ہے (صرف دو الفاظ) ''عبدالغفار''! یہ اِنتہائی خوبصورت رسم الخط جو کہ عربی کا معلوم ہوتا ہے میں لکھا ہوتا ہے۔ اِس کے بعد مجھے خدا کے کلام قرآن کریم کی سورۃ اٰل عمران کی آیات ۸۲ اور ۸۳ مجھے پڑھائی جاتی ہیں۔ اور پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ یہ خواب اپریل ۲۰۱۱ء کا ہے۔ خاکسار اپنے آپ کو بے حد کمزور اور اُمّی سمجھتا ہے۔ اللہ کے خوف اور محض تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ بیان کر رہا ہوں۔ مجھے کوئی شہرت اور دنیاوی شان و شوکت یا پیری مریدی کا کوئی شوق نہیں۔ بلکہ یہ خواب اور کچھ اور رؤیائے صادقہ میرے پاس امانت تھے جو آپکی نظر کر کے خدا کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچنے کی کوشش کی ہے۔ اور حدیث بھی ہے کہ ''الساکت عن الحق شیطان اخرس''۔ میں اللہ جل شانہٗ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ خواب اور دوسرے تمام خواب خدا کے گھر اور دیارِ حبیب پر دعاؤں کے بعد نظر آئے ایک ایک لفظ درست آپکے سامنے بیان کر چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنے پیارے مہدیؑ کے زکی غلام اور اِس صدی کے مجدد کو پہچاننے کی طاقت دے اور آپ سب کا مددگار رہو۔ تمام افرادِ جماعت اور میرے گھر والے اور تمام دوست بھی مجھے چھوڑ جائیں مگر پھر بھی مجھے پرواہ نہیں۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۔ والسلام

خاکسار۔۔سیّد مولود احمد

۱۷۔مئی ۲۰۱۱ء

بِسمِ اللّٰہِ الرَّ حمٰنِ الرَّ حِیمِ نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّیُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِالۡمَسِیح الۡمَوعَود

۱۹۔مئی ۲۰۱۱ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

ایک رات خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک بڑے مکان میں ہوں اور یہ مکان بڑا اس طرح کہہ سکتا ہوں کہ یہ لمبائی میں طویل ہے مگر چوڑائی میں عام مکانوں کی طرح ہے۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میں اس مکان میں مہمان کی طرح آیا ہوں۔ مکان میں بہت بچے اور کچھ لوگ چل پھر رہے ہیں۔ میں اپنے کندھے پر تولیہ لئے غسل خانہ کی طرف جا رہا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ محترم عبدالغفار صاحب ایک صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں اور اُن کے اِردگرد کافی تعداد میں بچے بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور عبدالغفار صاحب اِنہیں قرآن کریم سیکھا رہے ہیں۔ اتنے میں اِن کا بیٹا وہاں آ جاتا ہے اور مجھے اِنتہائی خلوص سے گلے ملتا ہے اور دریافت کرتے ہوئے پوچھتا ہے کہ سیّد صاحب (خاکسار) کیا آپ مجھے جانتے ہیں۔ خاکسار جواباً کہتا ہے کہ ہاں آپ عبدالغفار صاحب کے بیٹے ہیں۔ اِس پر وہ خوشی کا اِظہار کرتا ہے اور میں سب کو کہتا ہوں کہ میں غسل لے لوں پھر آپ سب کے پاس آتا ہوں۔ جب میں غسل خانہ میں داخل ہونے لگا اور پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں کہ عبدالغفار صاحب صوفہ پر تشریف رکھتے ہیں اور اُنکے بازو (دونوں) جسم کے مقابلہ میں چھوٹے ہیں۔ اور وہ بے حد اخلاص اور محنت سے قرآن پڑھا رہے ہیں۔ اور میں غسل خانہ میں نہانے کی غرض سے داخل ہو جاتا ہوں اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

والسلام

خاکسار

سیّد مولود احمد

☆☆☆☆☆☆